

- (۱) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کا نیا انتظام
- (۲) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۳) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۴) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۵) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۶) اقل القرآن کی زبان و بیان
- (۷) مذہب اور مذاہب کا علم
- (۸) حضرت اقدس کے کلمات طہات
- (۹) انتخاب اور اقتباس
- (۱۰) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۱۱) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۱۲) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۱۳) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۱۴) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۱۵) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۱۶) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۱۷) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۱۸) انتخاب اور اقتباس
- (۱۹) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۲۰) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۲۱) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۲۲) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۲۳) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۲۴) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۲۵) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۲۶) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۲۷) انتخاب اور اقتباس
- (۲۸) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۲۹) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۳۰) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۳۱) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۳۲) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۳۳) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۳۴) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۳۵) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۳۶) انتخاب اور اقتباس
- (۳۷) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۳۸) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۳۹) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۴۰) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۴۱) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۴۲) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۴۳) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۴۴) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۴۵) انتخاب اور اقتباس
- (۴۶) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۴۷) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۴۸) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۴۹) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۵۰) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۵۱) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۵۲) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۵۳) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۵۴) انتخاب اور اقتباس
- (۵۵) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۵۶) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۵۷) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۵۸) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۵۹) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۶۰) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۶۱) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۶۲) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۶۳) انتخاب اور اقتباس
- (۶۴) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۶۵) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۶۶) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۶۷) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۶۸) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۶۹) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۷۰) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۷۱) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۷۲) انتخاب اور اقتباس
- (۷۳) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۷۴) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۷۵) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۷۶) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۷۷) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۷۸) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۷۹) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۸۰) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۸۱) انتخاب اور اقتباس
- (۸۲) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۸۳) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۸۴) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۸۵) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۸۶) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۸۷) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۸۸) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۸۹) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۹۰) انتخاب اور اقتباس
- (۹۱) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ
- (۹۲) مذہبی دنیا پر مبنی نظر
- (۹۳) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام
- (۹۴) مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان
- (۹۵) سندھ تاقین کی سرکشی اور خفیہ ہفتہ
- (۹۶) شہر لکھنؤ اور شہر لکھنؤ کے قتل گاہ
- (۹۷) ریسالہ اعلیٰ درجہ
- (۹۸) حضرت علی گڑھ کی کتابیات
- (۹۹) انتخاب اور اقتباس
- (۱۰۰) اعلیٰ درجہ اور اعلیٰ درجہ

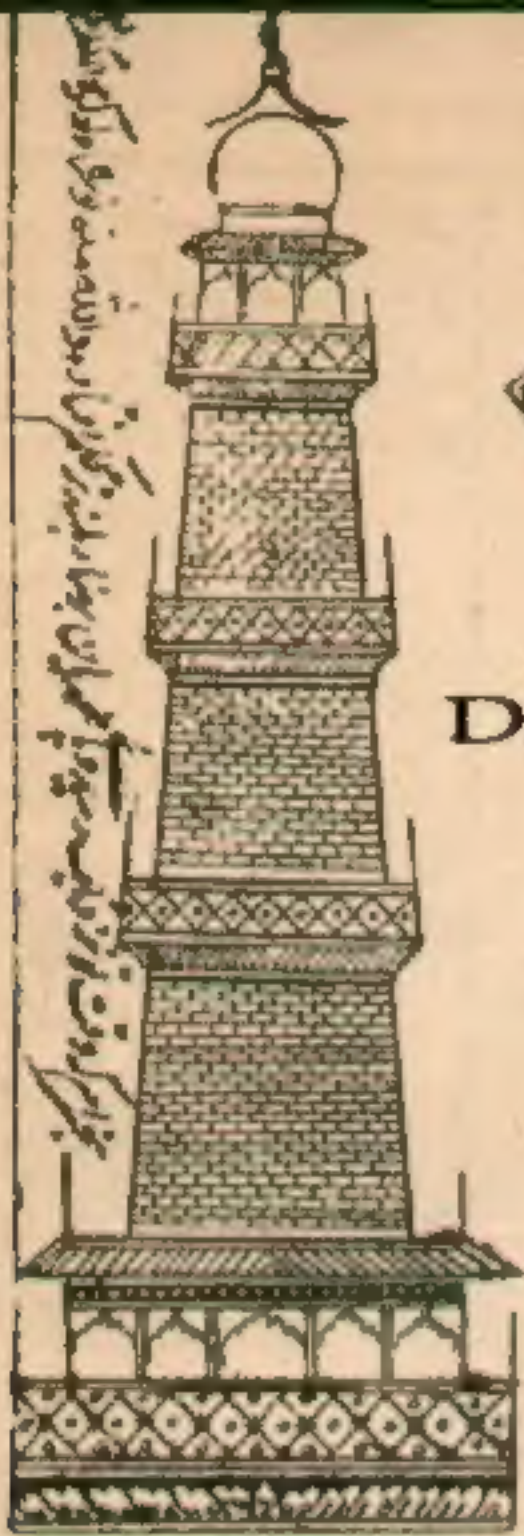
Digitized by Khilafat Library



چو کریم باؤ کرانی چھا در قادیان مینی اور ابی شفا مینی فرزند دارالامان مینی

(ایڈیٹر شیخ یعقوب علی خراب احمدی)

مشکی قیمت سالانہ (۱) عوام سے (۲) خواص و سادہ بین سے (۳) غیر مذہب والوں سے (۴) اپنی جماعت کے غیر متعلق دس روپیہ سے کم آمدنی والوں کو گن سے چار روپیہ سے کم (۵) اعلیٰ درجہ کا نیا انتظام



نمبرہ دارالامان قادیان مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۰۵ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۲۴ء جلد ۹

تعلیم الاسلام قادیان کا نیا انتظام

بھائیوں کو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے مدرسہ کا انتظام جناب علی خان صاحب رئیس ابراہیم کے زیرِ انتظام تھا۔ خان صاحب موصوف نے غمت اور غمی سے چھٹانک خدا تعالیٰ نے انہیں موفّق دیا اور موفّق بنی ہوئی دس کو چھٹا یا جس صاحب اور مجبور بنان کے معجب سے خان صاحب کو قادیان سے باہر رہنا ضروری معلوم ہوا اس لئے وہ مدرسہ کا انتظام اور نگرانی جیسا کہ چاہتے تھے کر سکتے تھے۔ یہ امر ان کی طبیعت پر شاق تھا کہ وہ اس طرح ان خرافات کے آدا کرنے سے قاصر تھے جنہیں وہ نہایت ضروری سمجھتے تھے۔ حضرت اقدس مجتہد امام علیہ السلام نے ان کی تکلیف اور مجبور بنانے کے لئے انہیں اس امر پر مجبور کر دیا

فرمایا اور مدرسہ کا انتظام پہلے ایک کمیٹی کے سپرد کیا جس کے صدر صاحب ذکی بن مولوی نور الدین صاحب مولوی محمد علی صاحب شیخ یعقوب علی صاحب اور خاکسار راقم۔ اب نہایت ضروری بات جس پر تمام قوم کو توجہ کرنا چاہئے یہ ہے کہ مدرسہ کی مستقل سربراہ کی ضرورت ہے بعض اوقات ایسے واقعات پیش آتے ہیں کہ قیام مدرسہ کی صورت بظاہر معلوم ہوتی ہے اس میں شک نہیں کہ ہوشی کے کام آتے ہیں ایسی مشکلیں اختیار کرتے ہیں کہ ان کی نسبت کامیابی کی پیشگوئی کرنا تو ہر کی گمان میں دور اند کار امر معلوم ہوتا ہے گو کہ خدا تعالیٰ کی نصرت میں وعدہ ان کی دشمنی کرنا اور ان کے گمراہ ہونے کا ہرگز کوئی نہیں بدھون کے کاموں سے بدھ کر سوار دینی میں کیا ہی مبارک اور ایسا لائق کو ہونے والی تقریر فرمائی حضرت امام علیہ السلام نے اس سے اگلے دن جبکہ مدرسہ کو اپنے خدام کے سپرد کیا فرمایا اس وقت جو ملی مشکلات ہیں ان کے لحاظ سے مضطرب نہ ہونا چاہئے۔ دیکھو

سکھوں نے کتنا سراپہ جمع کر لیا اور دیکھا کہ ان کے مدرسہ کی بکلیاں مضبوط ہو چکی ہیں۔ یہ حال ہے اس قوم کا جنگلی ترقی زمینی اسباب کی بنا پر اور زمین پر ہے۔ ہماری ترقی خدا تعالیٰ کے وعدوں کے موافق اور آسمان پر لکھی جا چکی ہوئی ہے۔ جن کمیٹی نامہ اسید نہیں ہونا چاہئے اور فرمایا ہمارے تمام کاروبار کا ذمہ دار اللہ تعالیٰ ہے اور اس کی مدد ہے کہ تمام رکاوٹوں کو ہماری راہ سے اٹھا دے گا۔ کوشش کرو اور کوشش سے نہ تنہا کرو اور نہ مارو۔ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ اسباب اور جائز وسائل کو مضبوط کرنا اور مددگار بننا بھی کرو وہ اپنے وعدوں کے موافق خود سب کچھ کر دے گا۔ اس وقت نہایت ضروری بات یہ ہے کہ دو سہ دروہ پیر ہمارے پاس موجود ہو اور یہ کمیت چند دن سے بیت جلد جمع ہو جائے۔ اور ماہوار چندہ باقاعدہ ہو اور کوئی فرد بھی جماعت کا چندہ سے

باہر نہ رہ جائے خواہ کتنی ہی غلیل بقتل اپنے ذمہ ہے۔ بہت واضح اور پیارا کر لکھا ضروری نہیں مناسب وقت اور تھا خانے سہل ہے کہ ہمارے پیالے ہر ایک کام سے اسے اہم سمجھ کر کمر بستہ رہا۔ لین اور ہر شخص من کار ردائی کر کے قوم اور خدا تعالیٰ کے نزدیک ثواب اور اجر کے مستحق ہیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کی جناب میں دعا ہے کہ وہ ان چند حرفوں میں اپنی طرف سے برکت رکھ دے اور قوم کے دلوں کو اس کار خیر کی طرف مہر و فک کرے۔ اور ان کے قلب میں الہام کرے کہ ایک دفعہ ہی غفلت کو چھوڑ کر پوری سعی میں لگ جائیں۔ خاکسار عبد الکرم

درسہ تعلیم الاسلام

الحکم کے پہلے ہی سفر پر مسلمان تعلیم الاسلام کے جدید انتظام اور اسکی موجودہ شکست اور غزوات پر حضرت مخدوم اللہ کا ایک مسطورہ مضمون میں شائع کر چکا ہوں۔ اگرچہ اس کے بعد غور و تہا کر میں بھی کچھ ہوں۔ لیکن محض حصول ثواب کی نیت سے کچھ کہنا ضروری سمجھتا ہوں۔

الحکم کی کوشش انتہا میں ہی رہنے والی ایک قوم کو متوجہ کیا تاکہ انہما پر مستقل چہ دن کا پورا انتظام اور انہما پر جاریہ کیمونہ ماہوری اور مستقل غزوات کی کوشش مطبوعہ سے پورے زمین ہو سکتے یہ علمی و فانی اخراجات کے کام آسکتے ہیں اب عید کی تقریب اہل قریب سے ہوتی ہے کہ احمدی قوم خصوصیت کے ساتھ اپنے قومی مدرسہ کی خبر ہے۔ ہر شخص جو احمدی کہلاتا ہے عید محمدی میں حق کے اور عام طور پر ایک بدیہی کس باطنی قدر مراتب کو کریم میں ضرور دے۔ قربانی کی کہانوں کا یہ انتظام کیا جاوے کہ ہر شہر کی انجمن احمدیہ پر غور و تہا کر سے کہانیں جمع کر کے انکو فروخت کر دے اور قیمت سالانہ زمین سے بچے۔

چو کہ آئندہ شہر کے جیسے جیسے ہی منورے معلوم ہو گئے انتظام اب گہنی کی سپرد کیا جائے۔ اسنے مال جو اناب کو اچھے طریقہ ان صاحب کے نام کسی قسم کی رقم متعلق مدرسہ سالانہ کی ضرورت نہیں ہے بلکہ مدرسہ کے متعلق کل رویہ براہ راست امین مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان استدعا طرح کے بد میں یہ کتاب بھی ضروری ہے تاکہ ہر مسلمان کو اللہ کے عود و برکت رو سے قوم سے اٹھ جائے۔ اس رویہ کو پورے با مستقل ماہر چندوں سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اس سے ان کے جو مدد سکی بعض مشکلات مالی کے اسد او کیلئے ہے اسلئے جس قدر جلد ممکن ہو یہ رویہ فراہم ہو جانا چاہئے۔ الحکم کے ناظرین اگر تو جو کریں تو میر سمجھتا ہوں یہ نام صرف ہی جامعیت پورا کر سکتی ہے اور بڑی آسانی کے ساتھ۔ میں میں الحکم کی براہوری سے جو نو سو کے قریب دیوینہ جو جو سو کے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس

دو ہزار کی رقم کو پورا کرنے کیلئے ہی پڑا اٹھائیں۔

اور اس خیال سے کہ میں خود بھی اس طرح میں داخل ہوں دو روپیہ اس میں داخل کرنا ہوں۔ اگر وہ دو روپیہ نقل ناظرین الحکم ہر سہرین تو ایک دن میں دو ہزار روپیہ لایا لکھ کے مدرسہ کو مل جاوے گا کیا میں اپنے مقصد ناظرین کے اسد رکھوں؟ کہ وہ اس کا خبر میں میرے ساتھ شریک ہوں۔

ناظرین الحکم میں سے جو بزرگ چندہ ہر سہرین وہ بھی اگر دیکھیں کہ میں پر غور و تہا کر ہوں لکھیں تاکہ اس شریک کے اثر کا اندازہ کر سکیں اور اسد سہولت سے دی جاسکے۔

اس شریک کو ختم کر جسے پہلے میں بیکر کرنا چاہتا ہوں کہ عید فتنہ اور قربانی کی کہانوں کا انتظام شہری کے ساتھ کیا جاوے۔

مراسلت آیل مجھے مار

ہات ہوئی کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سوز اور قابل قدر میگزین عیسائی صاحبان کو شریک قلمی میدان بازی میں لا جواب کر چکا تاکہ ۱۲-۵ جنوری ۱۹۵۵ء کے اخبار طبیب مالم کے مندرجہ مضمون بعنوان مسیح کی عظمت کا قادیانی حملہ کے پڑنے سے شبہ نہ کرے کہ ایسی منہ مہم کے بعض ہیروؤں میں رہا سہا حوصلہ آتی ہے انوس کہ مضمون نگار صاحب جو بنی محدود یافت کو جو ہے خود خواہ آیل مجھے مار کے مصداق بنے ہیں۔

مسیح کی تعلیم کا کوئی اچھا نمونہ نہ دیکھا ہے آپ ریویو آف ریلیجن کے مضامین متعلقہ زمین پر لے کر جس کے ناظرین میں بیان کیا کہ ریویو جیسے جامع شفق کو غلط فہم سے سو سو کر لیا ہے۔ اور بڑی بے باکی کے ساتھ کہتے ہیں کہ نبیوں کی کشتی میں ضروری امر تھا اس سے علوم ہر اس کے شریک اہل صاحب و اعظا انجیل نامہ اور ملائکہ ہائے انجیل کو پڑھائی نہیں جب کہ مسیحی ضروری امر ہے تو میر سچ نے نصیبوں کی نشان دہی پر ان دشنام امیر الفاظ میں کیوں انکار کیا کہ اس زمانہ کے بد اور جاسکا لکھ نشان ڈھونڈتے ہیں کیا نصیبوں کے لئے

پر کھنا اور کچھ مسیحی ضروری امر تھا۔ میں راقم مضمون کا کٹھنہ تو ۱۲ مارچ چاہئے جو انہوں نے اپنے اس یارک سے ہمارے لئے بھی لڑا مراف گردی اسید کے کسی صاحبان آئندہ اپنے غرضی خدا کی جانچ پر ناک پر ہرگز متاثر نہ کاش کہ مسیحی اہل صاحب انب کی بحث کو غور سے پڑھ لیا کرتے ریویو آف ریلیجن نے جس غریب سے اس بحث کو نال ہے وہ ہر پہلو سے صحیح اور قابل تسلیم ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ ہمارے سیمی دوست انکا وہ ہی نہیں رکھتے جو ایک آسان اور بالکل آسان امت کو آسان سے سمجھ سکیں کہ ان کیلئے مسیحی بات کا سمجھا دینا ہی مشکل ہے جیسا کہ میں نے لکھا۔

لفظ و ایک پر جو اعتراض کیا کرتے ہیں وہ ایک سراسر نفی ہے سو کہ قطع کار غور سے پڑھا جائے تو میر امید نہیں کہ کوئی اعتراض پیدا ہو اس میں تو ان خیر عود لوگوں اور بعض کچھ طبیعتوں کے ذہن کا تذکرہ ہے۔ حیرات انا اسلناک متاھدا و متبشرو ذذبرا لثو صوابا للہ دسولہ و لغز و لغز و لغز۔ اونیات صبقول لاس

المخلعون من ان عذاب متخلقا المون و اھما و نا فاس متخلقا لاین نا سلب اور بیان کرتے ہیں ان ان میں سے جو حال ایمان لکھ ایسی کمزوریوں اور قصوروں کا اعتراف کرتے لکھ تو خداوند کریم نے انھیں کبذریہ دھی اطلاع دی کہ میرے قصور نادون کے تمام سادہ قصور ساق کر دیے گئے ہیں۔ اور یہ دی لوگ میں جو آیت المقد رضی اللہ عنہ المؤمنین او یابیعونا لکھ تحت الشھوہ فاصحما و قلب متخلقا لالسکینہ علی سدا و انا بھم فحقا قریبیا میں مذکور ہیں ویکراس سورہ شریف میں جو لفظ آتا ہے

یہ ایک مشکوئی کے طور پر واقع ہو سکتا ہے ان لوگوں کا ذکر ہے جو انھیں شریک کے بعد ایمان لکھ ایسی تمام گزشتہ شریکوں اور گناہوں کو جو پور و یارین کے سوشلک اس مشکوئی میں ہی لکھ مضمون میں بھی تقریب آیت وعدہ اللہ الا ان امنوا و عملوا الصلحت متھم محفوظ و احوط عظیم ہے ہی ہوتی ہے کیا شریک اہل صاحب حرمین اور ایڈیٹر صاحب طبیب مالم انجیل کے کوئی ایسی مشکوئی تلاش کر کے دیکھا سکے ہیں؟ اگر اتنا کریں کہ تلاش کرتے وقت انجیل کی دیگر متعدد مشکوئیوں کے علاوہ انجیل پوچھا کے باب ۱۱ کی اس آیت

لیکن جب وہ بیٹھے صبح ہی آوے تو وہ تین ساری سہائی کی راہ بتا دے گی اس لئے کہ وہ اپنی نیکوئی جو کچھ وہ پہلے سو کہے گی۔ اور آئندہ کی خبریں دے گی۔

کو نظر انداز کریں تاکہ ہم معلوم کر سکیں عیسائی صاحبان کہاں تک انجیل پر عمل کرتے ہیں۔

غرضیکہ اسے انکار صاحب نے از مدک شش کی ہے کہ جس طرح ہر کے عصمت کا نام لکھتے مسیح کے ہی سر پر رکھا جائے مگر ہم انجیل کو تو میرے ساتھ لے جاتے ہیں۔ اور ان انجیل پر پڑھ جاتے ہیں کہ عیسائی صاحبان کی یہ کوشش اور ناکارہ و مدس نصیح او کاست اور خواہ مخواہ کی سروری ہے۔

شکلا انجیل مصنفہ سی باب ۱۱ کی آیت کا کوئی دیکھئے اور اس نے (بیٹھے مسیح نے) اس سے کہا تو کون مجھے نیک کہتا ہے نیک تو کوئی نہیں مگر ایک بیٹھ خدا۔ اس کی بات سے ایک نہیں لکھ دو سے مل ہوتے ہیں ایک یہ کہ مسیح کو اپنی اندولی حالت پر بھی اطلاع تھی جس سے وہ خود نیک کہلاتے انکار کرتا تھا۔ اور اس آیت سے یہی ساقط ظاہر ہو گا ہے کہ مسیح خدا نہیں تھا صرف ایک انسان ہی تھا۔ ورنہ انکار کرنے کے بعد ایک بیٹھ خدا کے اضافہ کی کیا ضرورت تھی؟ ان قرآن کریم نے جس مسیح کو پیش کیا ہے وہ وہی اللہ خدا کا رسول اور بقی نبی تھا۔ تاکہ انجیل میں بھی ایسی باتیں نہ لکھی جائیں جو قرآن عظیم میں بیان کیا گیا ہے۔ مگر میری انجیل کے ہاتھ پر کہیں اسکی خدای کا پڑ نہیں لگتا۔ چنانچہ انجیل میں باب ۸ میں لکھا ہے اور ایسی ہی ہے اس کے کہا کہ مریوں کیلئے انڈین اور ہندو کو اسلئے میرے پران آدم کیلئے جیسے میں تھا اپنا سر میرے پر۔ یہ عیسائی صاحبان کا اندازہ جو کوئی ایسا چیز جالور کو ترجیح دینی ہی ہے سو سامانی پافوس کرتا ہے۔ اب ہم جب انجیل کے بیان کردہ خدا کے مقابل قرآن شریف کوڑتے ہیں تو ان میں ایک ایسے درست اور مدلل شریک کو لیتے ہیں جہاں صافی السموات و صافی الارض جیسی تمام دیگر صفات سے توصوف ہے۔ اور وہی حقیقی خدا ہے جو انجیل خدا کے صلیبی موقع پر ایللی کر کے بکا لگتا۔

انجیل را سید کجائی ہے کہ یسوی صاحبان آئندہ سوچ سمجھا اعتراضات پر جو بھی کہو لکھیں گے۔

انجیل را سید کجائی ہے کہ یسوی صاحبان آئندہ سوچ سمجھا اعتراضات پر جو بھی کہو لکھیں گے۔

سچا و حقیقی عقاید پر عمل کرنے کیلئے اول علم صحیح کی ضرورت ہے

فہرست اسماء بیت کنندگان مکنتہ تباہ و رقتا شہر اشباح لنگہ
علاقہ حیدرآباد دکن بدست مامورین اللہ سچ موعود مہدی مہبود
حضور اقدس حضرت مرزا غلام احمد صلی اللہ علیہ وسلم (علیہ الصلوٰۃ والسلام)

ایڈیٹر الحکم کی تالیفات

انزال اول نام پروردگار محمدیہ بیگز کتاب حضرت
سلطان العلماء سچ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی زبردست فکر کا نتیجہ ہے جس میں سچے عقائد کے
مستقل نہایت شریک و مسبط کام لیا ہے اور مخالف
کے اعتراضوں کو منہ و توڑا ہے جس سے حقیقت
آریہ و ہریم آریہ کی حقیقت کو جھوٹا کر دیتا ہے
بے شکستہ نام کر دیتا ہے خصوصیت کیا ہے کہ
نیو کے خلاف کچھ سچا کچھ لکھا ہے اور ان کے
ان اعتراضات کو جواب دیا ہے جو اسلام پر لڑتے ہیں
نماز پر تقریر اور رسالہ وحدت وجود و حقیقت
حضرت سچ موعود کے نام کے اسلام پر لڑتے ہیں
فرما ہے اور وحدت وجود کے اعتقادات
کالا جواب روکا ہے۔ رسالہ استیصال
ہوئے تیسری دفعہ چھاپا ہے۔ قیمت ۲۰
حضرت اقدس کی پرانی تحریریں جو اصل
عقائد حضرت کے ہیں سالہ اور پرانے مضامین الہام
مسئلہ تاسخ و بیاورد قرآن کے مقابلہ بریت ہر
سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب
عیسائی مذہب کی رد ہے اور اسلام کی حقیقت پر
حضرت خلیفۃ المسیح کا لطیف رسالہ دو کلمہ شریف چھاپا
ہے۔ قیمت ۲۰

فیصلہ سمانی حضرت سچ موعود علیہ الصلوٰۃ
و السلام کی فکر سے مضمون نام ہے لایہ قیمت ۲۰
ذوالقرآن حکم دوم ہدیا کے چھاپا ہے قیمت ۲۰

فائل امرہ کی تصنیفات

مندرجہ ذیل کتاب کیلئے سیدہ رگھو پانی چھاپہ
امین مناسطہ فائل امرہ کی تصنیفات
نقد برالوٹین۔ مولوی محمد حسین بٹالوی نے
جو فتویٰ حضرت سچ موعود کے خلاف تیار
کیا تھا اور حیدر عقاید پریش کے تھے اس کا کافی
دعائی جواب ایک فائل و یہ کتاب ہر ایک کے
کے پاس ہونی چاہئے۔ قیمت ۲۰
شمس کی زخیرہ میر علی شاہ گورای کی کتاب
شمس الہدایہ کا لاجواب جواب قیمت ۲۰
تفسیر سورہ تبت۔ سورہ تبت چار ایک
ڈاکٹر کے اعتراضوں کا جواب اور سورہ تبت
کی عجیب تفسیر قیمت ۲۰
سورہ البیل میرا ایک بندہ سانی مولوی سے
تھی۔ قیمت ۱۰

تفسیر القرآن پارہ اول۔ یہ تفسیر قوم اور
قوم نے حضرت مولوی نور ہندوئی سے سنا
لکھا ہے یہ ایک سچے سچے منہ و توڑا ہے
مالا ہر ایک کے پاس ہونی چاہئے۔ قیمت ۲۰
تفسیر القرآن پارہ دوم۔ یہ تفسیر رسول
تفسیر القرآن کا تفسیر ہے جو مولوی نور ہندوئی
طبع ہوئی شریعت ہوئی تفسیر مضافات کی ہے
بعض خارجی اسباب ایسے ہیں کہ اگر وہ نہ ہوتے
تھے بعد اسلام نہ ہوتا۔ لیکن اب انشاء اللہ تفسیر
اسلام پر نور ہندی کو ملے گا اس کے گزشتہ
دو نمبروں کی قیمت ۲۰ اور رسالہ قیمت ۲۰
سلک مرقارید۔ سلسلہ طالبہ صمدیہ میں اپنی
طرز کا پیار سالہ جو دستورات کی اصلاح و
انہیں سلسلہ مالکی کی تعلیم کو عام کرنے کی غرض سے
حضرت سچ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریریں
کے مطابق ناول کے طور پر لکھا گیا ہے۔ یہ سالہ
بیت ہی قبول ہوا ہے۔ قیمت ۲۰
رکوع ثانی۔ سلسلہ مالکیہ اور مالکان میں
میں دوسرے کے اور میں ایک حکیم عثمان علیہ
تباہ جس نے حضرت محمد انور نے تین زبردست تقریریں
بایں قرآن اور حضرت محمد انور علیہ الصلوٰۃ والسلام
حیدر لکھ کر صاحب نے قرآن کریم کے معارف پر
لیکھ دیے۔ یہ سب تقریریں کتب جامع میں علامہ
برین پور کے شروع میں ایڈیٹر نے ایک
فائل یہ انور و لکھن لکھا ہے۔ قیمت ۲۰
الاغذاز حضرت محمد سچ موعود علیہ الصلوٰۃ
و السلام نے شمس کو کھانا دیا میں ایک باب
کے مستقل کی تباہ کی فائل ہندو تباہ و زبردست تباہ
نے ہی لکھ کر دی کا نظارہ لکھا تھا اس باب کے
مقالہ حضرت محمد انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریک کا مجموعہ قیمت ۲۰
اصلاح النظر حضرت محمد انور کے آخری مضافات
ایڈیٹر لکھنے ایک کر کے آخری مضافات
تھا و کما جواب جس کو حضرت محمد انور نے
نہ صرف پسند فرمایا بلکہ اصل ہی فرمائی قیمت ۲۰

متفرق کتابیں

تفسیر و ضوابط اسلامیت۔ روایات سچ موعود کی
فہم لکھا اور سچ موعود پر بنیالی نظم قیمت ۲۰

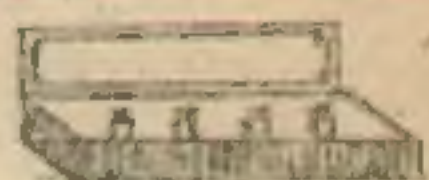
نام بیت کنندگان	نام بیت کنندگان	نام بیت کنندگان	نام بیت کنندگان	نام بیت کنندگان
۱۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۱۔ محمد علی صاحب	۴۱۔ محمد علی صاحب	۶۱۔ محمد علی صاحب	۸۱۔ محمد علی صاحب
۲۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۲۔ محمد علی صاحب	۴۲۔ محمد علی صاحب	۶۲۔ محمد علی صاحب	۸۲۔ محمد علی صاحب
۳۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۳۔ محمد علی صاحب	۴۳۔ محمد علی صاحب	۶۳۔ محمد علی صاحب	۸۳۔ محمد علی صاحب
۴۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۴۔ محمد علی صاحب	۴۴۔ محمد علی صاحب	۶۴۔ محمد علی صاحب	۸۴۔ محمد علی صاحب
۵۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۵۔ محمد علی صاحب	۴۵۔ محمد علی صاحب	۶۵۔ محمد علی صاحب	۸۵۔ محمد علی صاحب
۶۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۶۔ محمد علی صاحب	۴۶۔ محمد علی صاحب	۶۶۔ محمد علی صاحب	۸۶۔ محمد علی صاحب
۷۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۷۔ محمد علی صاحب	۴۷۔ محمد علی صاحب	۶۷۔ محمد علی صاحب	۸۷۔ محمد علی صاحب
۸۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۸۔ محمد علی صاحب	۴۸۔ محمد علی صاحب	۶۸۔ محمد علی صاحب	۸۸۔ محمد علی صاحب
۹۔ حاجی امام الدین بیگ	۲۹۔ محمد علی صاحب	۴۹۔ محمد علی صاحب	۶۹۔ محمد علی صاحب	۸۹۔ محمد علی صاحب
۱۰۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۰۔ محمد علی صاحب	۵۰۔ محمد علی صاحب	۷۰۔ محمد علی صاحب	۹۰۔ محمد علی صاحب
۱۱۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۱۔ محمد علی صاحب	۵۱۔ محمد علی صاحب	۷۱۔ محمد علی صاحب	۹۱۔ محمد علی صاحب
۱۲۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۲۔ محمد علی صاحب	۵۲۔ محمد علی صاحب	۷۲۔ محمد علی صاحب	۹۲۔ محمد علی صاحب
۱۳۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۳۔ محمد علی صاحب	۵۳۔ محمد علی صاحب	۷۳۔ محمد علی صاحب	۹۳۔ محمد علی صاحب
۱۴۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۴۔ محمد علی صاحب	۵۴۔ محمد علی صاحب	۷۴۔ محمد علی صاحب	۹۴۔ محمد علی صاحب
۱۵۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۵۔ محمد علی صاحب	۵۵۔ محمد علی صاحب	۷۵۔ محمد علی صاحب	۹۵۔ محمد علی صاحب
۱۶۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۶۔ محمد علی صاحب	۵۶۔ محمد علی صاحب	۷۶۔ محمد علی صاحب	۹۶۔ محمد علی صاحب
۱۷۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۷۔ محمد علی صاحب	۵۷۔ محمد علی صاحب	۷۷۔ محمد علی صاحب	۹۷۔ محمد علی صاحب
۱۸۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۸۔ محمد علی صاحب	۵۸۔ محمد علی صاحب	۷۸۔ محمد علی صاحب	۹۸۔ محمد علی صاحب
۱۹۔ حاجی امام الدین بیگ	۳۹۔ محمد علی صاحب	۵۹۔ محمد علی صاحب	۷۹۔ محمد علی صاحب	۹۹۔ محمد علی صاحب
۲۰۔ حاجی امام الدین بیگ	۴۰۔ محمد علی صاحب	۶۰۔ محمد علی صاحب	۸۰۔ محمد علی صاحب	۱۰۰۔ محمد علی صاحب

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو بتایا کہ میں نے ایک عجیب و غریب چیز دیکھی ہے جس کا نام ہے "نورانی شفا"۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے ایک روز ایک بازار میں اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔



نورانی شفا

ایک دفعہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو بتایا کہ میں نے ایک عجیب و غریب چیز دیکھی ہے جس کا نام ہے "نورانی شفا"۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے ایک روز ایک بازار میں اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔



ایک دفعہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو بتایا کہ میں نے ایک عجیب و غریب چیز دیکھی ہے جس کا نام ہے "نورانی شفا"۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے ایک روز ایک بازار میں اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس شخص نے بتایا کہ اس نے اس چیز کو دیکھا تھا۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔

کارخانہ امی رات روح عطریات

سجالی کا اظہار

ایک نظر ادھر ہی

کارخانہ امی رات روح عطریات کا کارخانہ ہے جس میں تمام عطریات اور ادویات تیار کی جاتی ہیں۔ اس کارخانہ میں ایک بڑی سیکنس ہے جس میں تمام عطریات اور ادویات تیار کی جاتی ہیں۔ اس کارخانہ میں ایک بڑی سیکنس ہے جس میں تمام عطریات اور ادویات تیار کی جاتی ہیں۔

سجالی کا اظہار ایک ایسی چیز ہے جس سے تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔

ایک نظر ادھر ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے تمام بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔ اس چیز کی شکل ایک گولہ جیسی تھی۔

نمبر (۶)

ماہر زنیہ سے مخفی نہیں۔ وہ جو یا ختم من لکھ کر

لَا يَسْتَعِذُّ بِأَيِّ شَيْءٍ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ

وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

منشی نظام علی مراد - منشی نظام علی مراد
درجه اول - منشی نظام علی مراد
بزرگ - منشی نظام علی مراد

فروردین ۱۳۳۳

1870

(۱) انس کے کہیں صاحب دین کا نام لکھ کر

منه

(۱۷) جماعت کبیرہ کا نیکو مسلمان غیبی حیدر محمد

وہی ہے جس نے ان کو

سہ ماہی کے مختلف قسم کے پتوں پر لکھا ہوا ہے

1871

۳۰۰ سالانہ اور اس کے علم و سائنس کی تاریخ

1870

في يومه في سنة ١٢٨٥

1894

۱۰۰

...

۱۰۰ فلسفۃ الدین صاحب کمران

11

هر فردی مستحق

... ..

مستطاباً و مستجاباً علیہ

10

پہلے

رستم و زهره بان

(continued)

1841

222

المؤلف : محمد بن عبد الله بن يوسف

... ..

۴۰۰

62

مستحقان من سائر اهل بیت و غیره

2. 4. 13. 5. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 843. 844. 845. 846. 847. 848. 849. 850

منہ کی بات ہے۔ مٹی ملا کر وہاں سے لے کر

CH. 10. 10. 10.

وہ صبر سے اور سزا سے مستحق ہو گیا ہو

1870

میری - حبیب

100

حضرت اقدس کی
پرانی اور چھوٹی تحریروں میں

من سنان کہ کنی تھیں کہ قیامت میں نہ ہوں گا
 تاریخ کر کے مجاہدین (ایڈیٹر)
 حکم کو تمنا سال کے ضمن و کم
 سب سے نام نہ ہے کہ: علی صوفی
 محمد احمد مسیح، محمود علی احمد
 دہلی دہلی پھول خرم وں کہ ہی وقت اور وقت
 تاریخ کرتا ہے ذیل میں ایک مضمون مذہب
 سات کے صد کے عذاب پر میں درج کرتا ہوں
 ایک طرف اور چھوٹا مضمون ہے جو چھ
 ان صاحب سر سلاطین احمد خان
 صاحب لشکر اسفند کے عطا کردہ حمد
 لاحقاً۔ (ایڈیٹر)

فیہدیت مولوی فاضل

مجھے افسوس سے ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ مولوی فاضل ایڈیٹر شہر ہما میں ایک انتہائی کرشماتی شخص ہے جو اس کے عرصے اور شان نامی ہی کے خلاف نہیں بلکہ ایک متون تحقیقی کبھی بھی اسکو پسند نہیں کر سکتا بلکہ یہ متون تاریخی نہ ہو جو بقول مولوی فاضل مولوی ثناء صاحب جیسے بول کر اور فاضل فاجر ہو کر بھی متقی ہوتا ہے (دیکھو شہادت مولوی ثناء صاحبہ مقدمہ کرم دین احمدی دہلی) کہ میں بہت ہی کم مولوی فاضل صاحب کی ان تحریروں پر خوش آیا کرتا ہوں جو منسلک علیہ احمیہ کے خلاف کہنے کے مادی ہیں کیونکہ ان میں معقولیت اور قناعت کے خلاف زیادہ تر اشتہار اور تحریف ہوتی ہے۔ تاہم میں نے ان کے کسی گزشتہ اشاعت میں بھی کسی بھی تحریف پر خوش نہیں آیا تھا جو انھوں نے احمدیوں کو کشتہ بختی کہنے کے متعلق کبھی متقی نہ ہونے کے بجائے متفرق کسی چھوٹے چھوٹے نہایت سلامت رو کی مشابہت شمار کی اور مقدمہ کرم دین احمدی کے اعتراض کو برعکس کیا ہے اس لیے وہ ٹکڑا اور انتصاف پسندی سے اپنے غلط ادبیہ پر اعتراض کو دہرائیں گے۔

مولوی فاضل صاحب اپنی اس جہل و غیور طبع رکھنے پر آمادہ ہوئے ہیں اور ۲۲ جنوری کے اہل حدیث میں اسی حضور پر لکھ کر لکھا کہ جس نے اس آکرٹل کو نہایت قدر سے غالی الذہن ہو کر پڑھا ہے لیکن اس میں بجز سب و شتم ایک بھی معقول بات تو کو فاضل نے پیش نہیں کی مگر لکھا تھا کہ اہل حدیث کا مولوی فاضل ایڈیٹر مولوی فاضل کی اصطلاح کے خلاف اپنا نام اچھڑاتا ہے اس کے جواب میں مولوی فاضل صاحب نے مفسر قرآن بھی ہیں و بقول خود کہ مولوی فاضل صاحب نے مولوی فاضل صاحب کو ہر مقام پر جابجہ کر دیا کہ ان کی وہ آیات پیش کر رہے ہیں جہاں شکار ہوتے ہیں اتمام اہل حدیث رکھا ہے ہر ایسی جگہ پر ہندو طبیعت سے

موسم کا کہ اللہ تعالیٰ کی کارکردگی کہتے ہوئے ایسا نہیں کر سکتے۔ عجیب طرز استدلال ہے کہ چونکہ قرآن کریم میں اس کے برخلاف کوئی آیت نہیں ہے اس لیے یہ نام نامی صاحب اور جو مولوی نہیں ہیں جہاں ہیں اور مجھے اندیشہ ہے کہ ایسی حدیث طبع کل کو یہ کہہ سکتے ہیں کہ تو کتنا مزہ و مصلحتوں کا کیونکہ قرآن کریم میں اس کے خلاف کوئی حکم نہیں تو کون دانشمندان کے طرز استدلال کو تسلیم کرے گا؟

مولوی صاحب! آپ کو تو منظر و کائنات شوق ہے مگر آپ یہ کیا کہتے ہیں!!! اپنے آپ کو اہل حدیث لفظ کی ترکیب تو یہ بھی جتنی جرات ہے بحث ہے جسے آپ میں آگے میں کہ آپ کی اس ترکیب میں ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ اٹھائیں گے۔

حضرت حکیم الامت کا جو قول آپ نے نقل کیا ہے کہ جو اپنے وہ کتاب نہیں دیکھی ان میں سے تسلیم کرتا ہوں اور نہایت ہی عزت اور قدر کی نظر سے دیکھتا ہوں یہ کلام حضرت حکیم الامت کا اس طرز ادبی کا ہے جیسے حضرت مولوی صاحب کے کلمات عین بات میں پایا جاتا ہے مثلاً آپ پاس کوئی شخص آیا اور اس نے بہترین کچھ بھی تو آپ نے باب آپ کی خدمت فرمادی اور یہ وقت کسی نے ایسا ہی سوال کیا تو مولوی صاحب نے اس کو اس کوئی اور کام فرمایا۔ کوئی اور کام اس کو تھا لے لیا جا لگا بات یہ تھی کہ میں نے مرہون رومانی آپ کے پاس آنا اس کے موافق نظر آجرت فرماتے۔ اسی طرح حضرت حکیم الامت کا کلام حکمت سے لبریز ہے مگر مولوی فاضل صاحب نے ہر کلمہ پر تراشہ فتنہ کیا فائدہ

ہر شخص کا کام نہیں ہے اس کو ہر جگہ کر پائے جس مسئلہ میں وہ کتاب لکھی گئی ہے اس وقت حضرت مولوی صاحب کی سب سے عجیب غریبی کہ مولوی پانی جاتی تھی اور مسلمان حدیث نام سے قریباً آٹھ سو تیسے حضرت حکیم الامت کے صلی علیہ وسلم کے عاشق زرارہ آپ کی سنت صحیحہ کے سچے عالم تھے آپ نے وہ دعائی اور غلطی قبول فرمائی یہی قبولیت دعا تھی جو انھیں احمدی صلی علیہ وسلم کے ہر روز احمدی قادیانی صلی علیہ وسلم کے حضور آتی اور انھوں نے انھوں نے حضرت مولوی صاحب کی اس سوہ حسنہ اور منہ کا مل دیکھ لیا اور اس مسئلہ پر زور دیا تھا مگر مولوی صاحب نے ہی قائم رکھا۔

میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اہل حدیث سے یہ

جو آپ پیش کی ہے تو اس کے صحیح اور صحیح ہونا ہم میں نہ آپ کیا وہ شخص اہل حدیث کہہ سکتا ہے جو صحیح بخاری کی حدیث صحیحہ کھنڈ آئے راذ انزل ابن مسعود فیکرہ ما فکرم حضرت کے مصداق یہ لکھتا ہے؟

کیا وہ شخص اہل حدیث کہہ سکتا ہے جو حضرت مولوی صاحب کی حدیث کو مستحق ہے جو حضرت مولوی صاحب کی حدیث کو مستحق ہے کہ ان کے بعد کے بعد میں صریحاً بتیہ انی متوفیک اند فلما توفیتہ

برخلاف اس کے کہ آسمان پر زندہ تسلیم کرتا ہے؟ کیا وہ شخص اہل حدیث کہہ سکتا ہے جو حضرت مولوی صاحب کی حدیث کو مستحق ہے؟ جو حضرت مولوی صاحب کی حدیث کو مستحق ہے کہ جو متا حجتہ الا کو

قد خلت من قبلہ الرسل فی ہر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا غلط تسلیم کر کے کہتا ہے کہ میں اس میں سچ کی موت کوئی کیا گیا تھا؟ مولوی فاضل صاحب! غلط ہے۔ آپ اہل حدیث کہہ لیں کہ کیا حق یہ کہہ سکتے ہیں اگر اہل حدیث کا مفہوم یہی ہے جتنا آپ لکھتے ہیں اور جو میرے نزدیک سچ ہے وہی وہ ہے جسے کہا تھا کہ آپ قرآن کریم کی اصطلاح کے خلاف ہیں اس مفہوم کے موافق ہے اہل حدیث ہم خود حضرت مولوی صاحب کے علم کے پاک قول کی تصدیق کی اور آپ کے مفہوم بنیاداً صحیح ہے انیولے ابن مسعود کہ وہ ماں خود حضرت صلی علیہ وسلم کے منظر اور برزخ کو تسلیم کیا اور حضرت مولوی صاحب کا سلام کا سلام کیا۔

اب میں آپ کو یہی خبر دے سکتا ہوں کہ حضرت حکیم الامت کی دعا کا وہ آخر کی جڑ بھی ہو گیا

اہل حدیث کو برا کہنا بدعتیوں کی نشانی ہے۔ مولوی فاضل صاحب! لکھ کر خبر لو اور گریبان میں نہ لالہ کر دیکھو۔ مجھے ہی سزاوار ہے کہ جو مخاطب کہے کہوں انا الذین استودعناہم انفسنا ثم یفکون انفسنا ہم

تساری روای کی یہی وجہ ہے جو بعد بیان سے نکال دیا ہے۔ تم قرآن کریم اور حضرت

پر ایمان لانے کے مٹی تھے اس لیے تمہیں چاہیے تھا کہ خدا کے جری اور سچ موعود کے منکر نہ ہوتے اور اسی لیے قرآن کریم میں تنبیہ کی گئی تھی کہ تلو لواء اول کا جہاں پہ مگر آپ نے قرآن کریم کی بروا کی اور حضرت صلی علیہ وسلم کے پاک اور شادات کی ہی تحریف آپ کو اس وقت جو ہم

کا مصداق قرار دیا ہے؟ مجھے آپ کی اس حالت پر حیرت افسوس آیا اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حضرت حکیم الامت کی اس دعا کو پڑھ کر میرے دل میں حضرت حکیم الامت کی عظمت بہت بڑھ گئی ہے اور یہ ایمان عرفان کے رنگ میں تبدیل ہو گیا ہے۔

شخص خدا کا برگزیدہ اور ولی ہے اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں

عرض اہل حدیث کی ترکیب اور حکیم الامت کی روای کے استدلال سے آپ کو کوئی فائدہ نہ پہنچا اور نہ ہمارے ہی خفیہ ثابت ہوا کہ اس اب مجھ پر حق ہے کہ میں اہل حدیث کا مولوی فاضل ایڈیٹر قرآن کریم کی اصطلاح کے خلاف اپنا نام اہل حدیث لکھتا ہے۔

اگر آپ یہ بھی ثابت نہیں کر سکتے کہ میں آپ کو عیسائی یا پوری نہ کہتا ہوں اسے جیکر آپ حضرت عیسیٰ کی نبوت اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی سائ کے قائل ہیں۔

بلکہ جبکہ یہ ثابت ہے کہ آپ مسیح موعود کی کوئی نہ تھا جس کی نبوت کا کوئی نہ تھا اور حضرت یحییٰ اور ترانے قبول کریں تو مولوی فاضل صاحب! ایمان سے کہو کہ آپ کے عیسائی ہونے میں کیا شک تھا۔ یا ہر بھی قوی ہو جاتا ہے جیکر آپ کے ان معجزات کی نظر کی جاوے جو انکی نسبت آپ رکھتے ہیں کہ وہ اب تک زندہ ہے اور شیطان سے یہی کہ ہے نہ اور کوئی نبی اور رسول۔ موعود کو زندہ کرنے والا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور ایسا ہی ہر منکران مسیح موعود اور حضرت صلی علیہ وسلم کی کیا پاکر یہی ہر وہی شاعر نے گئے ہیں اور آپ حضرت صلی علیہ وسلم کے قول کو ماننے والے ہیں تو آپ کو بڑے فخر سے کہنا چاہیے کہ میں

مولوی ثناء اللہ مولوی فاضل

مولوی ثناء اللہ مولوی فاضل

مسیح موعود کا منکر ہو رہا اور
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام
قول پاک کی تصدیق کیلئے
یہودی کہلانے کو طیار ہو رہا

مگر میں یقین کرتا ہوں کہ جیسے آپ نے تصدیق نہیں
کی اور سوچو ہے آپ اہل حدیث نہیں آئی ہیں جو
آپ اس قول کے مصداق بننے کو بھی طیارہ بن گئے
لیکن جس اصول فقہی کی بنا پر ہم اجماعیہ ہیں
اور جیسے خدا تعالیٰ اندام کے رسول صلی اللہ
علیہ وسلم کے موافق کتب کو تسلیم کر لیا ہے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قول اور فعل کی
تفسیر بتا رہے ہیں اس سے کی ہے اور آپ اس کے
منکر اور کسی اسلامی کتب کے قائل اور مقلد ہیں
تو ہمیں حق ہے کہ آپ کو ان اصول کے لحاظ
سے عیسائی اور یہودی قرار دیں +

آپ اگر اہل حدیث اصلی اور مستقیم
کہا، ناچاہتے ہیں تو آپ کا فرض ہے کہ آپ
سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خادم نہیں اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود اور پیغمبر الہی کی
موعود کی تصدیق کریں ورنہ اسلام میں
کو ایسے فضاغصے سے مصیبت مانکر اور لو
میں نہیں اور اس کا منتظر رہنا مولوی صاحب
عیسائیت نہیں تو کیا ہے ؟
اس کے بعد میں مناسب سمجھتا ہوں کہ
کے اس طرز استیصال پر نظر کروں جو احمدیہ
کے دشمن پہنچتی ہوئے، متعلق کر کے لکھتا
اور لکھا ہے

مگر تم لوگ تو ایسے نہیں بننے چاہتے
 کھوکھلی کیوں چھوڑ دی کیوں اٹھنی
 بنے؟ صرف اسی کے کہتو احمق
 بدو حقیقت غلام احمد ہے... عرو
 علیہ السلام سے پیچھے آیا تھا ایسا
 تم نے عظمت کی نسبت کو بھول کر
 "حکمت کو اختیار کیا"

مولوی فاضل صاحب! یہ ہے کہ
ہنر جو ہم مدد و تہذیب و ہمارا
احمدی کہلا، تو عظیم الشان خوبی کی بات
حق مگر افسوس ہے کہ آپ کی چشم مدد و تہذیب
دیکھے نہیں رہتی + ایسا نداری اور انصاف
پسند کی کا تھا خدا تعالیٰ تمہارا آپ ہماری تحریروں

اور خود حضرت احمد قادیانی کی تصنیفات سے اپنے
مطلب کی تائید میں کوئی دلیل لاتے مگر انکو چھڑ
کر اور عیسائیوں سے دعویٰ کی دہی پر آپ کا مل بیٹہ
میں ایک دفعہ درگھبتا ہوں۔

اور آپ سے امید انصاف رکھنا غلطی ہوگی
میں پھر کہتا ہوں کہ حقیقی تقویٰ اس آقا کا
شان تویہ تھا کہ احمدی مسلمان کہلا سیکے سقیت
جو نوٹس حضرت خلیفۃ المسیحؑ کے نام سے شائع
ہوا تھا اسکی عبارت آپ کوٹ کرتے مگر کیونکر
ہوتا کہ آپ کے نزدیک تو عجوبہ اور فکر اور
منہیات کا عالم بھی توں متقی رہتا ہے
میں آپ کی رہنمائی کے لیے میں اشتہاری
چند سطر یہاں درج کر دیتا ہوں اور پھر دیکھو گے
کہ آپ کہاں تک رہا اندازی اور انصاف سے
کام لیتے ہیں سنئے سنئے کی عدم شماری ہو
والی تھی تو ہم روز مہرستان کو حضرت مسیحؑ
نے ایک نوٹس جاری کیا تھا اس کے معنی ہم
میں لکھا ہے

اور وہ نام جو اس سلسلہ کے لیے موزوں ہے
جسکو ہم اپنے لیے اولیٰ نبی جماعت کہہ رہے ہیں
کرتے ہیں اور وہ نام مسلمان فرقہ اخیر
ہی اور چنانچہ اسکو احمدی جماعت
محمدی مسلمان کے نام سے بھی پکارا
جائیگا۔ یہ نام ہے جسکے لیے ہم اس کے اپنی ضرورت
میں درخواست کرتے ہیں کہ اسی نام سے اپنے
کافعات اور مخالفت میں ضرورت کو برقرار
رکھیں مسلمان فرقہ احمدیہ۔

اور اس فرزند کا نام مسلمان فرقہ احمدی
اس لیے رکھا گیا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
دو نام تھے ایک محمد صلی اللہ علیہ وسلم دوسرا
احمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور اسم محمد مراد اللہ
تعالیٰ تھا اور اس میں یہ مخفی پیشگوئی تھی کہ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم ان دشمنوں کو قوا کے ساتھ سزا دے گا
جس قدر اسے قوا کے ساتھ اسلام پر بلایا اور صدائے
مسلمانوں کو قتل کیا لیکن اسم احمد تعالیٰ نام تھا
جس سے یہ مطلب تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
دنیا میں اُمتی اور صلح پھیلانے کے لیے مبعوث ہوئے
ان دو ناموں کی مطابقت تفسیر کی کہ اول آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اسم احمد کا تصور

فردیہ آئینہ کی اوتھام لڑائیں کا خاتمہ ہو گیا
 گا۔ پس اسی وجہ سے مناسب علوم سہا کر اس فرقہ
 کا نام احمدیہ رکھا جاوے گا اس نام کو سننے
 والی ہر ایک شخص کہہ گئے کہ یہ فرقہ دنیا میں آئی اور
 صلح پیدا کرنے آیا ہے اور جنگ اور لڑائی سے کچھ
 فرقہ کو کچھ سروکار نہیں۔“

یہ اقتباس صاف طور پر ظاہر کر رہا ہے
کہ ہم احمدی کیوں کہلاتے ہیں اور ہمارے
اللہ دوسرے مسلمانوں کے وہ جاننا چاہا اس لئے
کیا اس پر مسلمانانِ فرقہ احمدیہ کیسا
مبارک نام ہے یا یہ مجھ پر ہے اس پر کسی قدر
بحث کرتی ہے کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام اپنے مقبوضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
روح کل انبیاء علیہم السلام کی شیوہ کی وجہ سے
ہیں اس لئے کہ ہم احمد کے منظر میں اس لیے احمدی بنے
ہیں وہ شیوہ انسانی ہے۔

مولوی فاضل صاحب ایڈیٹر اپنے
مضمون کو ختم کرنے سے پہلے کہتے ہیں کہ آخر میں
اپنے دوست الحکم کے ایڈیٹر سے ایک خط لکھتے ہیں
اور لکھتے ہیں کہ وہ ایڈیٹر سے اس کا جواب لکھنے
سے باز رہے۔ بلکہ ناگزیر نامی نے مہر کوئی لکھنا
میں کرشن جی کا اقرار لیا ہے۔ مولوی دعویٰ کیا ہے
ایسا ہے اس سے ایک منٹ پہلے تھا کہ کرشن کی
نسبت کیا خیال تھا؟ وہی جو ہندوئی کتابوں
میں لکھا ہے کہ مورتوں کے کہنے سے بیکر و زعفرانی
چڑھ جاتا تھا اور ان کو بہت دیکھا کرنا جنٹ
میں تو مولوی فاضل ایڈیٹر کو بہت
ایڈیٹر سے ایڈیٹر سے اس کا جواب
نشانہ ہے کہ اسے بھی دوسرا لکھ گیا ہے۔ ہم
مولوی فاضل صاحب ایڈیٹر سے ایڈیٹر سے
ایڈیٹر سے قبلہ کر لیں گے؟

حضرت کرشن جی علیہ السلام کی ذات پاک پر جو
 بڑی فاضل و فیاض کیا ہے وہ نہایت ہی گنہگار
 و سرکش و گنہگار ہے اسی گناہی اور بیباکی سے کہ
 کہ ہم پھر پھر مجھے توبہ سے کہہ رہی فاضل و فیاض
 ہرگز نہ کی۔

اس سوال کو یہودیوں نے اس کے سوال کا جواب دیا ہے کہ
یہودیوں نے فاضل صاحب سے کہیں اور اگر تشریف لے
رہے ہیں تو ان کے ساتھ جیسا کہ پراکھ ہے تو اس کے قبیلہ کے
آپ کے اس تفریق کو دیکھ کر کیا انہی کے منطقی اور
یا تو یہ سمجھ لو کہ اگر ابھی تک آپ میں ماہر و
صاف یا نکل منقود نہیں ہو گیا۔

میں حضرت روشن علیہ السلام کو اپنے سید مولیٰ امام
علیہ السلام کی تعلیم کے موافق ایک سنت پہلو تو کیا
اسے راستہ خدا تعالیٰ کا مقرب و برگزیدہ یقین

عنا۔ کہیں بھی پہنچے اس کا پاک اقدار امن کا شکر
کس شکر کو صدق نہیں چھپا جس کا ہے الہ
دیتے ہیں۔

دیکھو! میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ حضرت کرشن کو راست باز اور مقرب الہی گاہ انہی سمجھتا تھا اور محض حضرت اقدس کی تعلیم کے موافق جب تک آپ میں غلطی کا باغیض ہے اوستہز اور ٹھٹھا آپ کی تحریروں میں عام ہے اسلئے میں اس امر کا ثبوت ضروری دیتا ہوں سیالکوٹ سے پہلے ۲ ستمبر ۱۹۰۷ء کو جو لکچر لاہور میں ہوا کیا آپ کو معلوم نہیں کہ وہ سیالکوٹ کے ایک لکچر سے دو ماہ پہلے تھا اور اس میں حضرت اقدس نے حضرت کرشن کی تشریح کی تھی اس صاف فرمایا تھا کہ

کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ایسا ہی ظہر
 کیا ہے کہ لہجہ را مجید را اور مج
 کرشن حی خدا تعالیٰ کے راستہ
 بند سے تھے اور اس سے بچاؤ
 رکھتے تھے میں اس شخص سے
 بیزار ہوں جو ان کی نیند یا توہین کرتا
 ہر فرمایا جس شخص کا یہ مذہب ہو
 وہ راستہ باز نہ تھے وہ قرآن شریف
 کے خلاف کہتا ہے کیونکہ اس میں
 ہے وَإِنْ مِنْ أَقْصَا
 الْأَخْلَافِ هُنَّ ذَاوِۃُ

آپ کے ایک منٹ پیشتر کے متعلق میری ہے
خلق حضرت کرشن کا جو اب اگرچہ یہی کافی تھا
میں اس سے بھی بہت عرصہ پہلے کی ملے اب
پ کو نکالنا چاہتا ہوں۔

مجھے امید ہے کہ سالہا سال دھرم و مروت
نے اے کو شائے ہوا اور اس لاشہ کی کچھ
بیاہ سال پہلے کلے آپنے پڑھا ہو گا ایسے
مغفہ و بر علی حضرت حقہ الہیہ مسیح موعود علیہ السلام
نے یوں لکھا ہے ۔

راہدہ لڑکچہ ہے کہ راجہ رام چند اور
چہ کرشن اور حقیقت پریشہ نہیں تھے
اس میں کیا شک ہے کہ دونوں بزرگ
ہمارے سیدہ اور اوتار تھے خدائی توانائی

